

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ

اور زمین میں کوئی چلنے والا نہیں مگر یہ کہ اُسکا رزق خدا کے ذمہ ہے

رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ

اور وہی (خدا) اُسکے رہنے کی جگہ کو اور (پیدائش سے پہلے کے) اُسکے سپردگی کے مقام کو جانتا ہے کھلی کتاب میں

فِي كِتٰبٍ مُّبِينٍ ۝ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

ہر بات موجود ہے اور وہ وہی ہے جسنے آسمانوں کو اور زمین کو

وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَآءِ

چھ دن میں پیدا کیا اور اُسکا عرش پانی پر تھا

لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۗ وَلَئِنْ قُلْتَ إِنَّكُمْ

تاکہ تمکو آزمائے کہ تم میں سے زیادہ نیک عمل کون ہے اور (اے رسول) اگر تم یہ کہو کہ تم لوگ موت کے بعد

مَّبْعُوثُونَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُولَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوٓا

ضرور اُٹھائے جاؤگے تو کافر ضرور یہ کہدینگے کہ

إِنْ هٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝ وَلَئِنْ أَخَّرْنَا عَنْهُمُ

یہ تو کھلا جادو ہے اور اگر ہم اُنکے عذاب کو ایک گنے ہوئے

الْعَذَابَ إِلَىٰٓ أُمَّةٍ مَّعْدُودَةٍ لَّيَقُولُنَّ مَا يَحْبِسُهُ ۗ

گروہ کے آنے تک روک رکھینگے تو یہی ضرور وہ یہ کہینگے کہ کیا چیز اُسکو روکتی ہے؟ خبردار ہو جاؤ کہ

أَلَا يَوْمَ يَأْتِيهِمْ لَيْسَ مَصْرُوفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ

جس دن وہ اُن پر آئیگا پھر اُن سے ہرگز دفع نہ ہوگا اور جیسا کہ وہ اُسکا مذاق اُڑایا کرتے تھے

ع ۸ ۱ مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝ وَلَئِنْ أَذَقْنَا الْإِنْسَانَ

ویسا ہی وہ اُنکا احاطہ کریگا اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت کا مزا

مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ إِنَّهُ لَيَئُوسٌ كَفُورٌ ۝

چکھاتے ہیں پھر اُس سے اُسکو چھین لیتے ہیں تو ضرور وہ بڑا ناامید اور ناشکرا ہو جاتا ہے

وَلَئِنْ أَذَقْنَاهُ نَعْمَاءَ بَعْدَ ضَرَّاءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ

اور اگر ہم اسکو نعمتوں کا مزا بعد اسکے چکھاتے ہیں کہ اس پر فقر و فاقہ کی تکلیف گزر چکی ہو تو پھر وہ یہ کہنے لگتا

ذَهَبَ السَّيِّئَاتُ عَنِّي ۚ إِنَّهُ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ۝ إِلَّا

ہے کہ اب میری مصیبتیں دور ہو گئیں بیشک وہ بہت ہی خوش اور فخر کرنیوالا ہو جاتا ہے۔ مگر

الَّذِينَ صَبَرُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ لَهُم

جو لوگ صابر رہتے ہیں اور نیکیاں کرتے ہیں اُنکے لئے گناہوں کی بخشش

مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا

ہے اور بہت بڑا اجر پس کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہاری طرف جو وحی

يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَضَائِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَن يَقُولُوا لَوْلَا

بھیجی جاتی ہے تم اسکے کسی حصہ کو چھوڑ دو اور تمہارا دل اس بات سے تنگ ہو جائے کہ لوگ یہ کہنے لگیں

أُنزِلَ عَلَيْهِ كَنزٌ أَوْ جَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ ۚ إِنَّمَا أَنتَ نَذِيرٌ ۚ

کہ اس پر خزانہ کیوں نہ اترا یا اسکے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہ آیا تم تو صرف ڈرانیوالے ہو

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ ۝ أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ

اور اللہ ہر شے کا ذمہ دار ہے یا وہ یہ کہتے ہیں کہ (پیغمبر نے) اسکو بنا لیا ہے تم یہ کہدو

فَأْتُوا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهِ مُفْتَرَيَاتٍ وَادْعُوا مَنِ

کہ ایسی ہی بنی ہوئی دس سورتیں تم بھی لے آؤ اور اگر تم سچے ہو تو

اسْتَطَعْتُم مِّن دُونِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝

اللہ کے سوا تم جن جن کو بلا سکتے ہو بلا لو

فَإِلَّمْ يَسْتَجِيبُوا لَكُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا أُنزِلَ بِعِلْمِ اللَّهِ وَ

پھر اگر وہ تمہارے کہنے کو منظور نہ کریں تو سمجھ لو کہ جو کچھ نازل کیا گیا ہے خدا کے علم سے نازل کیا گیا ہے

أَن لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَهَلْ أَنتُم مُّسْلِمُونَ ۝ مَن

اور یہ کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں ہے کیا اب بھی تم حکم ماننے والے ہو گے جو شخص

كَانَ يُرِيدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا نُوَفِّ إِلَيْهِمْ

زندگانی دنیا اور رونق دنیا کا خواستگار ہوگا ہم اسی دنیا میں ایسوں کے اعمال کا

أَعْمَالَهُمْ فِيهَا وَهُمْ فِيهَا لَا يُبْخَسُونَ ۝ أُولٰٓئِكَ

پورا پورا بدلہ دینگے اور انکو دنیا میں کچھ نقصان نہ دیا جائیگا وہ وہی لوگ ہیں

الَّذِينَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ إِلَّا النَّارُ وَحَبِطَ مَا

جنکے لئے آخرت میں سوائے جہنم کے اور کچھ نہیں ہے اور دنیا میں جو کچھ

صَنَعُوا فِيهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ أَفَمَنْ

انہوں نے کیا ہوگا وہ سب مٹ جائیگا اور جو کچھ وہ کیا کرتے تھے وہ سب باطل ہو جائیگا کیا وہ شخص

كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ

جو اپنے رب کی طرف سے عقلی دلیل پر ہو اور اسکے پیچھے پیچھے ایک گواہ آتا ہو جو اسی کا جزو ہو

قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوسٰٓى إِمَامًا وَّرَحْمَةً ۚ أُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُونَ

اور اس سے پہلے موسےٰ کی کتاب امام و رحمت ہو (کر شاہد تھی) اسی پر تو ایمان لاتے ہیں

بِهٖ ۚ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْأَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ

اور گروہوں میں سے جو کوئی اسکا منکر ہوگا پس آگ اسکا ٹھکانا ہے

فَلَا تَكُ فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ

لہذا تم اس سے شک میں نہ رہنا بیشک وہ تمہارے رب کی طرف سے حق ہے لیکن

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ

بہت سے لوگ ایمان نہیں لاتے اور اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہوگا

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ أُولٰٓئِكَ يُعْرَضُونَ عَلٰى رَبِّهِمْ

جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے وہی لوگ ہیں جو اپنے پروردگار کے سامنے پیش کئے جائینگے

وَيَقُولُ الْأَشْهَادُ هٰٓؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ

اور گواہ یہ کہدینگے کہ یہی ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کے برخلاف جھوٹ بولا

أَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ○ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ

خبردار ہو کہ اللہ کی لعنت انہی ظالموں پر ہوگی جو اللہ کی راہ سے

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

روکتے تھے اور اسکی کجی کے خواہشگار تھے اور آخرت کے وہ بالکل منکر

كٰفِرُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ

تھے وہ دنیا میں (اللہ کو اس سے) تھکا نہ سکے (کہ انکو عذاب دے)

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ

اور اللہ کے سوا انکا کوئی حمایتی نہوا انکا عذاب دگنا

لَهُمُ الْعَذَابُ ۚ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا

کیا جائیگا نہ کہ سن ہی سکتے تھے اور نہ دیکھ ہی

يُبْصِرُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَ

سکتے تھے وہ وہی ہیں جنہوں نے اپنی ذات کا نقصان کیا اور جو

ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ○ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي

جھوٹ وہ جوڑا کرتے تھے اُسے بھی کھو بیٹھے لامحالہ سب سے زیادہ نقصان

الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ○ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اٹھانیوالے وہی ہونگے بیشک جو لوگ ایمان لائے اور

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ

انہوں نے نیک عمل کئے اور اپنے پروردگار کی حضور میں عاجزی کی وہی

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ

جنتی ہیں جس میں وہ (ہمیشہ) ہمیشہ رہینگے اُن دونوں گروہوں کی مثال

كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ۭ هَلْ

ایسی ہی جیسے ایک اندھا اور ایک بہرا اور ایک دیکھنے والا اور ایک سننے والا کیا

وقف لازم

الربع

يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا ع

فی المثل یہ دونوں برابر ہیں کیا تم غور نہیں کرتے؟ اور بیشک ہمنے نوحؑ کو انکی قوم

نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا

کی طرف بھیجا (انہوں نے فرمایا) کہ یقیناً میں تمکو صاف صاف ڈرانیوالا ہوں کہ سوائے اللہ کے کسی کی

اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ۝

عبادت نہ کرو مجھے ضرور خوف ہے کہ ایک دُکھ دینے والے دن کا عذاب تم پر آپڑے

فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا

پس انکی قوم میں سے جو کافر ہو گئے تھے اُن میں سے سشرفا نے کہا کہ ہم تو آپ کو اپنے ہی

بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ

جیسا ایک آدمی دیکھتے ہیں اور ہم یہ دیکھتے ہیں کہ آپ کی پیروی کسی نے کبھی نہیں کی سوائے اُن

اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ

لوگوں کے جو ہم میں سے بظاہر رذیل ہیں اور ہم اپنے مقابلہ میں آپ کی کوئی بزرگی نہیں

فَضْلٍۢ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ۝ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ

پاتے بلکہ ہم آپ کو جھوٹا خیال کرتے ہیں (حضرت نوحؑ نے) فرمایا کہ اے میری قوم کیا تم یہ سمجھتے ہو

اِنْ كُنْتُ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ

کہ اگر میں اپنے رب کی طرف سے کھلی دلیل پر ہوں اور اُسنے اپنے پاس سے مجھے رحمت عنایت کی ہے

عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ۭ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا

تو تمپر وہ بات پوشیدہ رکھی گئی ہے کیا ہم تمپر (ہدایت جبرًا) لازم کر دینگے جس حال میں کہ تم

كٰرِهُوْنَ ۝ وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْــَٔــلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۭ اِنْ

اُس سے کراہت کرنیوالے ہو اور اے میری قوم میں تو احکام پہنچانیکی بابت تم سے اُجرت نہیں مانگتا میرا

اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ

اجر تو خدا کے ذمہ ہے اور میں (اپنے پاس سے) اُن لوگوں کو جو ایمان لائے ہیں نکالنے والا نہیں کیونکہ

لہ ہم آرا ذلنا تفسیر قمی میں ہے کہ آرا ذلنا کے معنی ہیں فقرا و مساکین تفسیر صافی میں ہے کہ قوم نوحؑ کی نگاہوں نے مومنین کو اُنکے فقر کی وجہ سے رذیل خیال کیا کیونکہ انکا

إِنَّهُم مُّلَاقُوا رَبِّهِمْ وَلَٰكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُونَ ○

بیشک وہ سب اپنے پروردگار سے ملاقات کرنیوالے ہیں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ جاہل ہو

وَيَا قَوْمِ مَن يَنصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِن طَرَدتُّهُمْ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ○

اور اے میری قوم اگر میں اُنکو نکالدوں تو خدا (کے انتقام) سے بچانیکے لئے میرا کون مددگار ہوگا کیا تم غور نہیں کرتے

وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِندِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ

اور میں یہ تو نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا ہوں

وَلَا أَقُولُ إِنِّي مَلَكٌ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِي

اور نہ میں یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں اور نہ اُنکی نسبت جو تمہاری نظروں میں حقیر ہیں یہ کہتا ہوں

أَعْيُنُكُمْ لَن يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ خَيْرًا ۖ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي

کہ خدا اُنکو کبھی کوئی خیر وخوبی نہ دیگا اُنکے دلوں میں جو کچھ ہے اللہ اُس سے خوب

أَنفُسِهِمْ ۖ إِنِّي إِذًا لَّمِنَ الظَّالِمِينَ ○ قَالُوا يَا نُوحُ

آگاہ ہے (اگر میں ایسا کہوں تو) یقیناً میرا شمار بھی ناانصاف لوگوں میں ہو جائے۔ اُن لوگوں نے کہا کہ اے نوح

قَدْ جَادَلْتَنَا فَأَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَأْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا إِن

تم ہم سے خوب جھگڑے اور اس جھگڑے کو طول بھی دیا اب اگر تم سچے ہو تو جس چیز سے تم

كُنتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ○ قَالَ إِنَّمَا يَأْتِيكُم بِهِ اللَّهُ

ہمکو ڈراتے ہو وہ لے آؤ (حضرت نوحؑ نے) جواب دیا کہ وہ تو اللہ ہی تم پر لائیگا

إِن شَاءَ وَمَا أَنتُم بِمُعْجِزِينَ ○ وَلَا يَنفَعُكُمْ نُصْحِي

اگر چاہے اور (اُسکو) تم عاجز نہ کر سکو گے اور میری نصیحت تمکو نفع نہ دیگی

إِنْ أَرَدتُّ أَنْ أَنصَحَ لَكُمْ إِن كَانَ اللَّهُ يُرِيدُ أَن

گو میں چاہتا تھا کہ تمکو نصیحت کروں جبکہ خدا کو یہ منظور ہے کہ (تمہارے کفر پر اصرار کرنیکے

يُغْوِيَكُمْ ۚ هُوَ رَبُّكُمْ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ○ أَمْ يَقُولُونَ

سبب) تمکو تمہارے حال پر چھوڑ دے وہ تمہارا پروردگار ہے اور اُسی کی حضور میں تمہاری بازگشت ہوگی۔ کیا وہ

آخرت میں جو کچھ انکے لئے مہیا فرمایا ہے وہ اس سے کہیں بہتر ہے جو اُسنے دنیا میں تمکو عطا فرمایا ہے

افترىه ۚ قل ان افتريته فعلي اجرامي وانا بريء

یہ کہتے ہیں کہ اس قرآن کو کوئی بنا لایا ہے تم یہ کہدو کہ اگر میں نے بنایا ہو تو اسکا گناہ میرے ذمہ ہے اور جو گناہ تم کرتے ہو

مما تجرمون ○ واوحي الى نوح انه لن يؤمن

اُس سے میں بری ہوں اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تمہاری قوم میں سے سوائے اُن لوگوں کے

ع ۳ ۱۱

من قومك الا من قد امن فلا تبتئس بما كانوا

جو ایمان لاچکے اب اور کوئی ایمان نہ لائیگا پس جو کچھ بھی وہ کرتے ہیں اُس سے تم رنجیدہ

يفعلون ○ واصنع الفلك باعيننا ووحينا

نہ ہو اور ہمارے روبرو اور ہمارے حکم سے کشتی بناؤ اور ظالموں کے بارے میں

ولا تخاطبني في الذين ظلموا انهم مغرقون ○

ہم سے کچھ دعا نہ کرنا وہ ضرور ڈبوئے جائینگے

ويصنع الفلك وكلما مر عليه ملا من قومه

اب نوح (علیہ السلام) تو کشتی بنارہے ہیں اور سرفار قوم ہیں کہ جب اُنکے پاس سے گزرتے ہیں تو

سخروا منه ۚ قال ان تسخروا منا فانا نسخر منكم

اُنسے مذاق کرتے ہیں (اُنہوں نے) فرمایا کہ اگر تم ہم سے ہنسی کرتے ہو (کہ کسی وقت) ہم بھی تمسے یونہی

كما تسخرون ○ فسوف تعلمون من ياتيه عذاب

ہنسی کرینگے اب آگے تمکو خود معلوم ہوجائیگا کہ رُسوا کرنیوالا عذاب کسکو آلیتا ہے

يخزيه ويحل عليه عذاب مقيم ○ حتى اذا جاء

اور ہمیشہ رہنے والا عذاب کس پر نازل ہوتا ہے نوبت یہ پہنچی کہ جب ہمارا

امرنا وفار التنور قلنا احمل فيها من كل زوجين

حکم آیا اور تنور نے جوش کھایا تو ہم نے کہدیا کہ اس کشتی میں ہر ہر قسم کا ایک ایک جوڑا

اثنين واهلك الا من سبق عليه القول ومن

لیلو اور اپنے کل اہل و عیال کو سوار کرلو سوائے اُنکے جنکے برخلاف پہلے ہی ہمارا حکم ہوچکا ہے

آمَنَ ۚ وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ ○ وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا

جو ایمان لا چکا ہو (اسکو بھی بٹھالو) حالانکہ انکے ساتھ ایمان بہت ہی کم لائے تھے اور نوح (علیہ السلام) نے فرمایا کہ بسم اللہ

بِسْمِ اللَّهِ مَجْرَاهَا وَمُرْسَاهَا ۚ إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ○

کہکر اس میں سوار ہو جاؤ کہ اسکا چلنا اور ٹھہرنا اسی کے ذریعہ ہے بیشک میرا پروردگار بڑا بخشنے والا رحم کرنے والا ہے

وَهِيَ تَجْرِي بِهِمْ فِي مَوْجٍ كَالْجِبَالِ وَنَادَىٰ نُوحٌ

اور وہ کشتی انکو پہاڑ جیسی موجوں میں لیکر چلی جا رہی تھی اور نوح نے اپنے بیٹے کو آواز

ابْنَهُ وَكَانَ فِي مَعْزِلٍ يَا بُنَيَّ ارْكَب مَّعَنَا وَلَا تَكُن

دی درآنحالیکہ وہ علیحدہ مقام میں تھا کہ اے میرے پیارے بیٹے ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور

مَّعَ الْكَافِرِينَ ○ قَالَ سَآوِي إِلَىٰ جَبَلٍ يَعْصِمُنِي

کافروں کے ساتھ مت رہ اُسنے جواب دیا کہ میں پہاڑ پر پناہ لے لونگا وہ مجھے پانی سے بچا لیگا

مِنَ الْمَاءِ ۚ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ إِلَّا

(نوح علیہ السلام نے) فرمایا کہ آج کے دن خدا کے عذاب سے کوئی بچانیوالا نہیں ہے سوائے

مَن رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ

اُسکے جسپر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے اور موج دونوں (باپ اور بیٹے) کے مابین حائل ہو گئی پس بیٹا

الْمُغْرَقِينَ ○ وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَا سَمَاءُ

ڈوب گیا اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنے پانی کو نگل لے اور اے آسمان رک جا

أَقْلِعِي وَغِيضَ الْمَاءُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ وَاسْتَوَتْ

اور پانی سکھا دیا گیا اور معاملہ طے کر دیا گیا اور کشتی کوہ جودی پر

ربع عَلَى الْجُودِيِّ ۖ وَقِيلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ○ وَ

ٹھہر گئی اور یہ کہدیا گیا کہ ظالم لوگوں کے لئے ہلاکت ہو

نَادَىٰ نُوحٌ رَّبَّهُ فَقَالَ رَبِّ إِنَّ ابْنِي مِنْ أَهْلِي

اور نوح نے اپنے پروردگار کو پکار کر عرض کی کہ اے میرے پروردگار میرا بیٹا تو میری اولاد میں سے ہی

وَإِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحٰكِمِينَ ○ قَالَ

اور تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے (خدا تعالےٰ نے) فرمایا

يٰنُوحُ إِنَّهُ لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ إِنَّهُ عَمَلٌ غَيْرُ صٰلِحٍ

کہ اے نوح وہ تمہاری اولاد سے نہیں ہے بیشک وہ بدچلن ہے

فَلَا تَسْئَلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنِّي أَعِظُكَ أَنْ

جس چیز کا تمکو علم نہیں ہے اسکی بابت مجھ سے درخواست نہ کرو میں تمکو نصیحت کرتا ہوں کہ

تَكُونَ مِنَ الْجٰهِلِينَ ○ قَالَ رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ

کہیں تم جاہلوں سے نہ ہو جانا (نوح نے) عرض کی کہ اے میرے پروردگار میں اس بات سے تیری پناہ

أَسْئَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي

مانگتا ہوں کہ تجھ سے ایسی بات کی درخواست کروں جسکا مجھے علم نہیں اور اگر تو مجھے نہ بخشیگا اور مجھپر رحم نہ فرمائیگا تو

أَكُنْ مِنَ الْخٰسِرِينَ ○ قِيلَ يٰنُوحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِنَّا

بیشک میں نقصان اٹھانیوالوں میں سے ہو جاؤنگا حکم دیا گیا کہ اے نوح تم اور جو گروہ تمہارے ساتھ ہے کشتی

وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰى أُمَمٍ مِمَّنْ مَعَكَ وَأُمَمٌ

سے اترو کہ تم پر اور تمہارے ساتھ والوں پر ہماری طرف سے سلامتی اور برکتیں ہیں اور انہی میں سے کچھ

سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ○ تِلْكَ

گروہ ایسے ہونگے جنکو عنقریب ہم نفع پہنچائینگے پھر ہماری طرف سے انکو دردناک عذاب پہنچیگا اے رسول یہ غیب کی

مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ نُوحِيهَا إِلَيْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَا

خبریں ہیں جو بذریعہ وحی کے ہم تمہارے پاس پہنچاتے ہیں اس سے پہلے نہ تم ان باتوں سے آگاہ

أَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا فَاصْبِرْ إِنَّ

تھے اور نہ تمہاری قوم پس اب (مانند نوح) صبر کرو بیشک انجام نیک پرہیزگاروں

الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِينَ ○ وَإِلٰى عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا قَالَ

کے لئے ہے اور قوم عاد کی طرف ہمنے انکے بھائی ہود کو بھیجا انہوں نے انکو فرمایا

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

کہا اے میری قوم صرف اللہ کی پرستش کرو جسکے سوا تمہارا کوئی اور معبود نہیں ہے (یہ اور بات ہے کہ) تم نرے جھوٹے

مُفْتَرُوْنَ ۝ يٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ

(معبود) بنا لیتے ہیں اے میری قوم میں تم سے اس پیغام رسانی پر کچھ اجرت نہیں مانگتا میرا معاوضہ اسی کے

اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ وَيٰقَوْمِ

ذمہ ہے جسنے مجھے پیدا کیا کیا تم اتنی بھی عقل نہیں رکھتے اور اے میری قوم

اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ

تم اپنے پروردگار سے مغفرت مانگو پھر اسکی حضور میں رجوع کرو کہ وہ تم پر موسلا دھار مینہ

عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا

برسائیگا اور وہ تمہاری قوت پر اور قوت بڑھادیگا اور گنہگار بنکر منہ نہ موڑو

مُجْرِمِيْنَ ۝ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ

انہوں نے جواب دیا کہ اے ہود نہ تو تم کوئی کھلی دلیل لائے ہو اور نہ ہم تمہارے

بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝

کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑنیوالے ہیں اور نہ ہم تم پر ایمان لانیوالے ہیں

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ

ہمارا تو قول یہی ہے کہ تمکو ہمارے کسی دیوتا نے بری طرح سے جھپٹ میں لے لیا ہے (ہود نے) فرمایا

اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝

کہ میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم بھی گواہ رہنا کہ میں اُنسے بیزار ہوں جن جن کو تم اسکے شریک ٹھہراتے ہو

مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ۝

اب تم سب ملکر میرے اوپر داؤں کرو پھر مجھے (ذرا بھی) مہلت نہ دو

اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ

بیشک میں نے اللہ پر جو کہ میرا اور تمہارا پروردگار ہے بھروسہ کیا ہے زمین پر کوئی چلنے والا ایسا نہیں ہے کہ اسکی پیشانی

إِلَّا هُوَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ۚ إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ○
خود خدا کے قبضۂ قدرت میں نہ ہو بیشک میرا پروردگار راہ راست پر ہے

فَإِن تَوَلَّوْا فَقَدْ أَبْلَغْتُكُم مَّا أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَيْكُمْ ۚ وَ
پھر اگر تم پھر جاؤ تو میں نے تمکو وہ پیغام پہنچا دیا جسکے لئے میں تمہاری طرف بھیجا گیا تھا اور

يَسْتَخْلِفُ رَبِّي قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّونَهُ شَيْئًا ۚ
میرا پروردگار تمہارے سوا ایک اور قوم کو تمہارا جانشین کردیگا اور تم اسکو کچھ ضرر نہ پہنچا سکو گے

إِنَّ رَبِّي عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ○ وَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا
بیشک میرا پروردگار ہر شے کا محافظ ہے اور جس وقت ہمارا حکم آیا

نَجَّيْنَا هُودًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ
ہمنے اپنی رحمت سے ہودؑ کو اور جو لوگ انکے ساتھ ایمان لائے تھے انکو بچا لیا اور

نَجَّيْنَاهُم مِّنْ عَذَابٍ غَلِيظٍ ○ وَتِلْكَ عَادٌ ۖ جَحَدُوا
انکو سخت عذاب سے محفوظ رکھا اور یہی (قوم) عاد تھی جو اپنے پروردگار کی آیتوں کا

بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهُ وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ
انکار کیا کرتے تھے اور اسکے رسولوں کی نافرمانی کرتے تھے اور ہر کینہ ور ظالم کے فرمان کی تعمیل

عَنِيدٍ ○ وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَيَوْمَ
کرتے تھے (یہی تھے کہ اس دنیا میں بھی انکے پیچھے لعنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن

الْقِيَامَةِ ۗ أَلَا إِنَّ عَادًا كَفَرُوا رَبَّهُمْ ۗ أَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ
(بھی ہوگی) خبردار رہو بیشک قوم عادؑ نے اپنے پروردگار کا انکار کیا تھا خبردار ہودؑ کی قوم عاد کو لعنت

قَوْمِ هُودٍ ○ وَإِلَىٰ ثَمُودَ أَخَاهُمْ صَالِحًا ۚ قَالَ ركوع ٥ ع ١١ ٥
اور پھٹکار رہی اور پھر قوم ثمودؑ کی طرف ہمنے انکے بھائی صالحؑ کو بھیجا (انہوں نے) کہا کہ

يَا قَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ هُوَ
اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو جسکے سوا کوئی معبود نہیں ہے اسی نے

أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ

تمکو زمین سے پیدا کیا ہے اور اُسی نے تمکو اُس میں آباد کیا ہے پس اُس سے مغفرت مانگو

ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ ○ قَالُوا يَا صَالِحُ

پھر اُسکی حضور میں رجوع کرو بیشک میرا پروردگار دعاؤں کا قبول کرنیوالا (اور) سب سے قریب ہے (انھوں نے)

قَدْ كُنتَ فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَٰذَا أَتَنْهَانَا أَن نَّعْبُدَ مَا

جواب دیا کہ اے صالح اس سے پہلے تو ہمکو تم سے بڑی بڑی امیدیں تھیں کیا اب تم ہمکو منع کرتے ہو کہ جن جن چیزوں کو

يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّنَا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ

ہمارے باپ دادا پوجتے تھے ہم انکو نہ پوجیں حالانکہ جسکی طرف تم بلاتے ہو ہمکو اُسی کے بارے میں بہت کچھ

مُرِيبٍ ○ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن

شک ہے (صالح نے) فرمایا کہ اے میری قوم کیا تم اتنا نہیں سمجھتے کہ اگر میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل پر ہوں

رَّبِّي وَآتَانِي مِنْهُ رَحْمَةً فَمَن يَنصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ

اور اُسنے مجھے اپنی طرف سے رحمت عنایت کی ہو پھر اگر میں اُسکی نافرمانی کروں تو خدا کی گرفت سے بچانے میں

عَصَيْتُهُ فَمَا تَزِيدُونَنِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ ○ وَيَا قَوْمِ هَٰذِهِ

میری مدد کون کریگا اور تم سوائے گھاٹے کے میرا اور کیا بڑھا دو گے اور اے میری قوم یہ اللہ

نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا

کی اونٹنی تمہارے لئے ایک نشانی ہے پس اسے چھوڑ دو کہ یہ اللہ کی زمین میں چرے چگے اور اسے

تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيبٌ ○ فَعَقَرُوهَا

تکلیف نہ پہنچانا ورنہ تمکو جلد عذاب آلیگا پھر اُنہوں نے اُسکی کوچیں

فَقَالَ تَمَتَّعُوا فِي دَارِكُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ذَٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ

کاٹ ڈالیں۔ پس (صالح نے) فرمایا کہ تم تین دن اپنے گھروں میں فائدہ اُٹھا لو یہ وعدہ ایسا ہے جو جھوٹا

مَكْذُوبٍ ○ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا صَالِحًا وَالَّذِينَ

نہیں پھر جسوقت ہمارا حکم پہنچا تو ہم نے صالح کو اور اُسکے ساتھیوں کو جو

أمنوا معه برحمة منا ومن خزي يومئذ إن ربك
ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے اور اُس دن کی رسوائی سے بچا لیا بیشک تمہارا پروردگار

هو القوي العزيز ۝ وأخذ الذين ظلموا الصيحة
وہی توزور آور (اور) زبردست ہے اور ظالموں کو ایک چیخ نے آلیا

فأصبحوا في ديارهم جثمين ۝ كأن لم يغنوا فيها
پھر وہ اپنے اپنے گھروں میں جس حال میں تھے ویسے ہی رہ گئے گویا وہ اُن میں کبھی آباد ہی نہ ہوئے تھے

ألا إن ثمودا كفروا ربهم ألا بعدا لثمود ۝ و
خبردار رہو کہ ثمود نے اپنے پروردگار کا انکار کیا خبردار قوم ثمود کے لئے لعنت ہوئی اور

لقد جاءت رسلنا إبرهيم بالبشرى قالوا سلما
یقیناً ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیم کے پاس خوشخبری لیکر آئے اور اُنہوں نے (آکر) سلام کیا

قال سلم فما لبث أن جاء بعجل حنيذ ۝ فلما
(ابراہیم نے) جواب سلام دیا اور تھوڑی دیر میں ایک موٹا تازہ بچھڑے کا کباب لے آئے پھر جب دیکھا

رأى أيديهم لا تصل إليه نكرهم وأوجس منهم
کہ اُنکے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں بڑھتے تو اُنسے ناواقف ہونیکے سبب دل ہی دل میں ڈرے

خيفة قالوا لا تخف إنا أرسلنا إلى قوم لوط ۝
اُنہوں نے کہا کہ تم ڈرو نہیں ہم قوم لوط کی طرف (عذاب دینے کے لئے) بھیجے گئے ہیں

وامرأته قائمة فضحكت فبشرنها بإسحق ومن
اور اُنکی زوجہ کھڑی ہوئی تھی وہ اُسی وقت حائض ہوگئی پھر ہمنے اُسکو ولادت اسحاق کی اور اسحاق

وراء إسحق يعقوب ۝ قالت يويلتى ءألد وأنا
کے بعد یعقوب کی خوشخبری دی اُسنے یہ کہا کہ ہائے خرابی میری کیا مجھسے بچہ پیدا ہوگا حالانکہ

عجوز وهذا بعلي شيخا إن هذا لشيء عجيب ۝
میں بڑھیا (پھونس) ہوں اور یہ میرے شوہر ضعیف (و بیکار) ہیں یہ تو بہت ہی عجیب بات ہے

ہے کہ کسی شخص کے مہمان کو ذلیل کرنا خود اسکو ذلیل کرنا ہے۔١٢

[illegible]

قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ
ان فرشتوں نے کہا کہ (اے عورت) کیا تو امر خدا سے تعجب کرتی ہے حالانکہ اے اہلبیت تم پر خدا کی
عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ۭ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ فَلَمَّا
رحمت اور اُسکی برکتیں ہیں بیشک اللہ تعالے سزاوار حمد وثنا ہے پھر جب ابراہیمؑ کا
ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَجَاۗءَتْهُ الْبُشْرٰى
خوف جاتا رہا اور اُنکو خوشخبری پہنچ گئی تو وہ قوم لوطؑ کے بارے میں
يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ ۝ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ
ہم سے جھگڑنے لگے بیشک ابراہیمؑ بڑے بردبار بڑی تضرع کرنیوالے (اور) بڑے
مُّنِيْبٌ ۝ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَاۗءَ
خدا کی طرف رجوع کرنیوالے تھے۔ (ہم نے کہا کہ اے ابراہیمؑ) اس سے دست بردار ہو جاؤ اس بارے میں تمہارے
اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ۝ وَلَمَّا
پروردگار کا حکم قطعی آچکا اور اُنپر وہ عذاب آنیوالا ہے جو رد نہوگا اور جس وقت ہمارے
جَاۗءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْۗءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا
بھیجے ہوئے لوطؑ کے پاس آئے تو اُنکا آنا اُنکو بُرا معلوم ہوا اور اُنکے سبب سے دلتنگ ہوئے
وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ۝ وَجَاۗءَهٗ قَوْمُهٗ يُهْرَعُوْنَ
اور کہنے لگے کہ آج کا دن بڑا ہی سخت ہے اور اُنکی قوم کے لوگ اُنکی طرف دوڑتے ہوئے آئی
اِلَيْهِ ۭ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۭ قَالَ
اور وہ پہلے سے بدکاریاں کرتے تھے اُنہوں نے فرمایا کہ
يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَاۗءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
اے میری قوم یہ میری بیٹیاں موجود ہیں وہ تمہارے لئے پاک ہیں (انسے نکاح کرلو) پس اللہ سے ڈرو
وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ۭ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ۝
اور میرے مہمانوں کے بارے میں مجھے رسوا نہ کرو کیا تم میں کوئی بھی بھلا مانس نہیں ہے

منزل ٣

[illegible]

ازروئے کرم ورحمت اپنی اولاد کو اپنے مہمانوں کا فدیہ قرار دیا۔ کافی اور تفسیر عیاشی میں جناب امام جعفر صادق

[illegible]

قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَإِنَّكَ

اُنہوں نے کہا کہ آپ تو جانتے ہیں کہ آپکی بیٹیوں سے ہمکو کوئی غرض نہیں اور جو کچھ ہم چاہتے ہیں اُس سے

لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ۝ قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي

بھی آپ خوب واقف ہیں حضرت لوطؑ نے فرمایا کہ کاش تم سے بچنے کی مجھے قوت ہوتی یا میں کسی زبردست

إِلَىٰ رُكْنٍ شَدِيدٍ ۝ قَالُوا يَا لُوطُ إِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ

پناہ میں جا کر بیٹھ جاتا۔ (اُن فرشتوں نے) کہا کہ اے لوطؑ ہم تو تمہارے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں

لَنْ يَصِلُوا إِلَيْكَ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِنَ اللَّيْلِ وَلَا

یہ تمکو کوئی ضرر نہ پہنچا سکینگے پس تم تھوڑی سی رات رہے سے اپنے تابعین کو لیکر چل دو اور تم میں سے

يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا امْرَأَتَكَ ۖ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا

کوئی پلٹ کر پیچھے نہ دیکھے مگر تمہاری زوجہ (اس حکم کی تعمیل نہ کریگی) اُسپر بھی وہی پڑنیوالی ہے جو اُن سب

أَصَابَهُمْ ۚ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۚ أَلَيْسَ الصُّبْحُ

پر پڑیگی انکے وعدہ کا وقت صبح ہے کیا صبح کا وقت قریب

بِقَرِيبٍ ۝ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا

نہیں ہے پھر جسوقت ہمارا حکم پہنچا تو ہم نے اُس طبقہ کو زیر و زبر کر دیا اور اُنکے اوپر

وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِنْ سِجِّيلٍ ۙ مَنْضُودٍ ۝

ڈھیلے پتھروں کا مینہ برسایا جو تمہارے پروردگار کے پاس چھلے بنے ہوئے اور عذاب

مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ۖ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِينَ

کے لیے چھنے ہوئے تھے اور ظالموں کے ساتھ ایسا ہونا کچھ عجیب بات

بِبَعِيدٍ ۝ وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۚ قَالَ يَا قَوْمِ

نہیں ہے اور مدین میں ہم نے اُنکے بھائی شعیبؑ کو بھیجا (اُنہوں نے) فرمایا کہ اے میری قوم

اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ ۖ وَلَا تَنْقُصُوا

اللہ کی عبادت کرو جسکے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں اور ناپ تول میں کمی نہ کرو

ع ۷ ۱۵

منزل ۳

الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ إِنِّيٓ أَرَىٰكُم بِخَيْرٍ وَإِنِّيٓ أَخَافُ

میں تمکو خوشحال دیکھتا ہوں اور اس سے ڈرتا ہوں کہ تجھے تمہارے بارے میں

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيطٍ ○ وَيَٰقَوْمِ أَوْفُوا الْمِكْيَالَ

ہلاک کرنیوالے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے اور اے میری قوم ناپ اور تول عدل و انصاف

وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَآءَهُمْ

کے ساتھ پوری پوری دو اور لوگوں کو انکی چیزوں میں نقصان نہ پہنچاؤ

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ○ بَقِيَّتُ اللَّهِ

اور زمین میں فساد مت کرو اگر تم مومن ہو تو جو کچھ بموجب

خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ۵ وَمَآ أَنَا عَلَيْكُم

حکم خدا تمہارے لئے باقی رہے وہی تمہاری لئے بہتر ہے اور میں تمہارا کچھ نگہبان نہیں ہوں

بِحَفِيظٍ ○ قَالُوا يَٰشُعَيْبُ أَصَلَوٰتُكَ تَأْمُرُكَ أَن

انہوں نے کہا کہ اے شعیب کیا تمہاری نماز تمہیں اس بات کا حکم دیتی ہے کہ جنکی

نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ آبَآؤُنَآ أَوْ أَن نَّفْعَلَ فِيٓ أَمْوَٰلِنَا

ہمارے باپ دادا پرستش کیا کرتے تھے ہم انکو چھوڑ دیں یا اپنے مال و دولت میں جیسا ہمارا جی چاہتا ہے

مَا نَشَٰٓؤُا إِنَّكَ لَأَنتَ الْحَلِيمُ الرَّشِيدُ ○ قَالَ يَٰقَوْمِ

تصرف کریں (کیوں نہ) آپ ہی تو بڑے بردبار اور راستباز شخص ہیں؟ شعیب (علیہ السلام) نے

نصف

أَرَءَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَرَزَقَنِي مِنْهُ

فرمایا کہ اے میری قوم کیا تمہاری سمجھ میں یہ آتا ہے کہ اگر میں اپنے رب کی طرف سے کھلی دلیل پر ہوں اور

رِزْقًا حَسَنًا ○ وَمَآ أُرِيدُ أَنْ أُخَالِفَكُمْ إِلَىٰ مَآ أَنْهَىٰكُمْ

اسنے مجھکو اچھی روزی عنایت فرمائی ہو تو میں اسکی مخالفت کرونگا اور میں یہ بھی نہیں چاہتا کہ جس چیز سے تمکو

عَنْهُ ط إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَٰحَ مَا اسْتَطَعْتُ ط وَمَا

باز رکھتا ہوں خود اسکی مخالفت کروں مجھسے جہانتک ممکن ہو میں تو اصلاح چاہتا ہوں میری توفیق اللہ ہی کی طرف

تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ○ وَ

سے ہے اُسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور اُسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں اور

يٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ

اے میری قوم میری مخالفت کرنا کہیں تمکو اس طرف نہ لے آئے کہ تم پر بھی ویسی ہی مصیبت پڑے

اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَمَا

جیسی کہ قوم نوحؑ یا قوم ہودؑ یا قوم صالحؑ پر گزر گئی اور قوم لوطؑ کے اور تمہارے مابین تو کچھ زیادہ

قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ○ وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ

زمانہ بھی نہیں گزرا اور اپنے پروردگار سے مغفرت مانگو پھر اُسی کی طرف

تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ○ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ

رجوع کرو بیشک میرا پروردگار بڑا رحم کرنیوالا محبت کرنیوالا ہے اُنہوں نے جواب دیا کہ اے شعیبؑ

مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ

جو کچھ تم کہتے ہو ہم تو اُسکا بہت سا حصہ سمجھتے ہی نہیں اور ہم خود یہ دیکھتے ہیں کہ تم ہم میں کمزور ہو

وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ز وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ○

اور اگر ہمکو تمہارے گروہ کا خیال نہ ہوتا تو ہم تمپر پتھراؤ کر دیتے اور ہماری نظروں میں تمہاری تو کچھ عزت

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ

ہی نہیں ہے۔ (حضرت شعیبؑ نے) فرمایا کہ اے میری قوم آیا میرے بھائی بند تمہارے نزدیک خدا سے بھی زیادہ معزز ہیں

وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ○ وَ

حالانکہ تمنے اُسکے حکم کو پس پشت ڈالدیا بیشک جو عمل بھی تم کرتے ہو میرا پروردگار اُسکو احاطہ کئے ہوئے ہے اور

يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ

اے میری قوم تم اپنی جگہ جو جی چاہے کرو میں بھی کچھ کرنیوالا ہوں آگے چل کر تم خود معلوم کرلوگے

تَعْلَمُوْنَ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ

کہ رسوا کرنیوالا عذاب کس پر نازل ہوتا ہے اور جھوٹا کون ہے

كَاذِبٌ ۖ وَارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ رَقِيبٌ ۝ وَلَمَّا جَاءَ

اور تم انتظار کرتے رہو میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں پھر جب ہمارا حکم آیا تو

أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ

ہمنے شعیبؑ کو اور جو لوگ اُنکے ساتھ ایمان لائے تھے اُنکو نجات دی

مِّنَّا وَأَخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا فِي

اور ظالموں کو ایک چیخ نے آپکڑا پس وہ اپنے گھروں میں

دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ ۝ كَأَن لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۗ أَلَا بُعْدًا

جس حال میں تھے ویسے ہی رہگئے گویا کبھی اُن میں آباد ہی نہوے تھے خبردار مدین کے لئے

لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُودُ ۝ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا

اُسی طرح لعنت ہوئی جیسی کہ ثمود کے لئے اور بیشک ہمنے موسےؑ کو اپنے احکام

مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ

اور کھلی دلیلوں کے ساتھ فرعون اور اُسکے سرداروں کے پاس بھیجا پھر ان سبنے

فَاتَّبَعُوا أَمْرَ فِرْعَوْنَ ۖ وَمَا أَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيدٍ ۝

فرعون ہی کے حکم کی تعمیل کی حالانکہ فرعون کا حکم راستی کے موافق نہ تھا

يَقْدُمُ قَوْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأَوْرَدَهُمُ النَّارَ ۖ وَبِئْسَ

قیامت کے دن فرعون اپنی قوم کے آگے آگے آئیگا اور اُن سب کو جہنم میں پہنچا دیگا اور وہ بُری

الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ ۝ وَأُتْبِعُوا فِي هَٰذِهِ لَعْنَةً وَيَوْمَ

اُتار کی جگہ ہوگی جہاں اُتریں گے اور اس دنیا میں اُنکے پیچھے لعنت لگا دی گئی ہے اور قیامت کے دن بھی

الْقِيَامَةِ ۚ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُودُ ۝ ذَٰلِكَ مِنْ أَنبَاءِ

کیسا برا عطیہ ہے جو اُنکو ملیگا یہ (قصّہ) بستیوں کے قصّوں میں سے

الْقُرَىٰ نَقُصُّهُ عَلَيْكَ ۖ مِنْهَا قَائِمٌ وَحَصِيدٌ ۝ وَمَا

ہیں جو ہم تمہیں سنا رہے ہیں بعض ان میں سے باقی ہیں اور بعض اُجڑ گئیں اور ہمنے

ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ

اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ اُنہوں نے خود اپنی جانوں پر ظلم توڑا بس جب حکم خدا آیا تو اُنکے وہ معبود جنہیں

اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا

وہ خدا کو چھوڑ کر پکارا کرتے تھے اُنکے کچھ بھی کام نہ آئے اور

جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۭ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ○ وَ

سوائے ہلاکت بڑھا دینے کے اُنہوں نے اور کچھ نہ کیا اور

كَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۭ

تمہارے پروردگار کی گرفت جس وقت بھی اُسنے ظالم آبادیوں کی گرفت کی ہے ایسی ہی ہوتی ہے

اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ○ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ

بیشک اُسکی گرفت سخت دردناک ہوتی ہے بیشک اس میں اُس شخص کے لئے نشانی ہے

خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ۭ ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ

جو عذاب آخرت سے ڈرتا ہو یہی دن کل آدمیوں کے مجمع کا ہوگا اور یہی دن ہے

وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ○ وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ

کہ گواہیاں گزرینگی ہم ایک مقررہ وقت تک اُسکو تاخیر میں

مَّعْدُوْدٍ ○ يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ

ڈال رہے ہیں جس دن وہ دن آئیگا اس دن کوئی نفس بغیر اُسکے حکم کے بات نہ کرسکیگا پس کوئی

شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ○ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ

اُن میں سے بدنصیب ہوگا اور کوئی خوش نصیب ہوگا۔ اب رہے وہ لوگ جو بدبخت ہونگے جہنم میں پڑے ہاؤ واویلا کرینگے

فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ○ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ

اور جس وقت تک آسمان و زمین باقی رہینگے وہ اُسی میں رہینگے سوائے

وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَاۗءَ رَبُّكَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ○

اسکے کہ تمہارے پروردگار کو کچھ اور منظور ہو بیشک تمہارا پروردگار جو کچھ چاہے کر گزرنے والا ہے

وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِى الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ
اور رہے وہ جو خوش نصیب ہونگے جبتک آسمان وزمین باقی ہے برابر جنت میں
السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً غَيْرَ
رہینگے سوائے اسکے کہ تمہارے پروردگار کو کچھ اور (بہتر) منظور ہو (یہ ایک ایسا عطیہ (ہوگا)
مَجْذُوْذٍ ۝ فَلَا تَكُ فِىْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ مَا
ختم ہونیوالا نہیں ہے جن چیزوں کی یہ پرستش کرتے ہیں تم انکے بارے میں کچھ شک نہ کرنا یہ بھی
يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا
ویسی ہی پرستش کرتے ہیں جیسی انکے باپ دادا پرستش کرتے آئے اور ہم انکا
لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ۝ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا
حصہ (عذاب) بغیر کم کئے پورا پورا انکو پہنچا دینگے اور بیشک ہمنے موسیٰ کو
مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
کتاب دی پھر اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر تمہارے رب کی بات (متعلق مہلت)
مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِىْ شَكٍّ مِّنْهُ
پہلے نہ گزرچکی ہوتی تو انکے مابین فیصلہ ہوچکا ہوتا اور وہ لوگ یقیناً اسکے بارے میں حیرت انگیز شک میں
مُرِيْبٍ ۝ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ؕ
پڑے ہوئے ہیں اور ان میں سے ہر ایک کو تمہارا پروردگار انکے اعمال کا بدلہ پورا پورا دیگا
اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ
بیشک جو عمل وہ کرتے ہیں اُس سے وہ آگاہ ہے جیسا تمکو حکم دیا گیا ہے اُسپر تم خود اور جو
وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
تمہارے ساتھ تائب ہوئے ہیں قائم رہو اور حد سے نہ بڑھو جو عمل تم کرتے ہو اُس سے وہ خوب آگاہ
بَصِيْرٌ ۝ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ
ہے اور جو لوگ ظالم ہیں انکی طرف مائل نہو ورنہ آگ تمکو چھوئیگی

[illegible]

النَّارُ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ○
اور اللہ کے سوا نہ کوئی تمہارا حامی ہوگا نہ پھر تمہاری مدد کیجائیگی

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ إِنَّ
اور صبح و شام اور کچھ رات گئے نماز پڑھا کرو یقیناً

الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ ذَٰلِكَ ذِكْرَىٰ
نیکیاں برائیوں کو دور کردیتی ہیں نصیحت حاصل کرنیوالوں کے لئے یہ ایک

لِلذَّاكِرِينَ ○ وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ○
نصیحت ہے اور صبر کرو بیشک اللہ نیکوکاروں کے اجر کو ضائع نہیں فرماتا

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُونِ مِن قَبْلِكُمْ أُولُو بَقِيَّةٍ
پس تم سے پہلے زمانوں میں ایسے دانشمند (بہت سے) کیوں نہ ہوئے جو زمین میں فساد کرنے سے

يَنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْأَرْضِ إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّنْ
باز رکھتے گنتی کے لوگ ان میں سے ضرور ایسے تھے جنکو ہم نے

أَنجَيْنَا مِنْهُمْ ۗ وَاتَّبَعَ الَّذِينَ ظَلَمُوا مَا أُتْرِفُوا
نجات دی اور (علی العموم) ظالم ان نعمتوں کے پیچھے پڑ گئے جو انکو دی گئی تھیں

فِيهِ وَكَانُوا مُجْرِمِينَ ○ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ
اور وہ گنہگار ہوئے اور تمہارے پروردگار کا یہ کام نہیں ہے کہ ظلم کرکے

الْقُرَىٰ بِظُلْمٍ وَأَهْلُهَا مُصْلِحُونَ ○ وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ
بستیوں کو برباد کردے جس حال میں کہ انکے باشندے نیک ہوں اور اگر تمہارا پروردگار چاہتا تو

لَجَعَلَ النَّاسَ أُمَّةً وَاحِدَةً ۖ وَلَا يَزَالُونَ
کل آدمیوں کو ایک ہی گروہ بنا دیتا اب (تو برابر) وہ اختلاف

مُخْتَلِفِينَ ○ إِلَّا مَن رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذَٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۗ
کرتے رہینگے سوائے انکے جنپر تمہارا پروردگار رحم فرمائے اور اسی (رحمت) کے لئے انکو پیدا کیا ہے

جناب امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ ولا یزالون مختلفین سے یہ مراد ہے کہ وہ دین میں ہمیشہ اختلاف کرتے رہینگے۔ اور الا من رحم ربک [illegible]

وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ

اور تمہارے پروردگار کا قول پورا ہوگا کہ میں جہنم کو کل (نافرمان) جنوں اور آدمیوں

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۝ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ

سے پاٹ دونگا اور ہم رسولوں کی خبروں میں سے ہر ایک تم سے اس لئے

اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ فِيْ

بیان کرتے ہیں کہ اُس سے تمہارا دل مضبوط کر دیں اور ان قصّوں کے بیان سے

هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝

تم تک توحق پہنچتا ہے اور مؤمنین کے لئے نصیحت و یادگاری ہوتی ہے

وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ۭ اِنَّا

اور جو لوگ ایمان نہیں رکھتے ہیں اُنسے کہدو کہ تم اپنی جگہ (جو جی چاہے) کام کئے جاؤ ہم بھی

عٰمِلُوْنَ ۝ وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝ وَلِلّٰهِ غَيْبُ

(کچھ) کرینگے اور انتظار کئے جاؤ ہم بھی انتظار کرتے ہیں اور آسمانوں کی اور زمین کی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ

پوشیدہ باتیں سب اللہ ہی سے متعلق ہیں اور کل معاملہ اُسی کی طرف رجوع کیا جائیگا پس تم اُسی کی

وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۭ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ ع ۱۴ ۱۰

عبادت کرو اور اُسی پر بھروسہ کرو اور جو کچھ تم کرتے ہو اُس سے تمہارا پروردگار غافل نہیں ہے

سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّاِحْدٰى عَشَرَةَ اٰيَةً

آیاتها ۱۱۱ — رکوعاتها ۱۲ — کلماتها … — حروفها …

منزل ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن و رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

الۗرٰ ۣ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝ قف اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ

الرا یہ کھلی کتاب کی آیتیں ہیں بیشک ہم نے اس قرآن کو عربی زبان میں

له مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ تفسیر قمی میں ہے کہ ان سے مراد وہ لوگ ہیں جن کی شقاوت کے سبب اُنکی شان میں یہ آیۃ آچکا تھا اِنَّ الَّذِیْنَ حَقَّتْ عَلَیْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا یُؤْمِنُوْنَ

(ترجمہ کے لئے دیکھو صفحہ [illegible])

قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ

اُتارا ہے تاکہ تم لوگ سمجھو اس قرآن میں ہم نے جو کچھ تمہاری طرف وحی

اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ

کی اُس میں سے سب سے اچھا قصہ (اب) ہم تم سے بیان کرتے ہیں

وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝ اِذْ قَالَ

اور پہلے سے تم اس سے ضرور ناواقف تھے (اُسوقت کو یاد کرو) جبکہ یوسفؑ نے

يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا

اپنے والد سے عرض کی کہ ابا جان میں نے گیارہ ستاروں کو اور سورج اور چاند کو

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝ قَالَ

دیکھا میں نے اُنہیں اپنی طرف سجدہ کرتے ہوئے دیکھا (یعقوبؑ نے) فرمایا کہ

يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا

اے میرے پیارے بیٹے اپنا خواب اپنے بھائیوں سے نہ کہدینا مبادا وہ تم سے کوئی چال

لَكَ كَيْدًا ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝

چلیں بیشک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے

وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ

اور اسی طرح تمہارا پروردگار تمکو منتخب فرمائیگا اور تمکو خوابوں کی تعبیر سکھائیگا

الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ

اور تم پر اور آلِ یعقوبؑ پر اسی طرح اپنی نعمتیں پوری

يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ

کریگا جیسے کہ پہلے تمہارے پر دادا اور دادا ابراہیمؑ و اسحاقؑ پر کرچکا ہے

وَاِسْحٰقَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ لَقَدْ كَانَ فِيْ — ع ١ ٦ ١١

یقیناً تمہارا پروردگار صاحب علم و حکمت ہے بتحقیق یوسفؑ اور اُنکے بھائیوں

يُوسُفَ وَإِخْوَتِهِ آيَاتٌ لِلسَّائِلِينَ ۝ إِذْ قَالُوا لَيُوسُفُ

کے قصہ میں سوال کرنیوالوں کے لئے نشانیاں موجود ہیں (اُسوقت کو یاد کرو) جبکہ وہ (سب بھائی) کہنے لگے

وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰ أَبِينَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ط إِنَّ

کہ یقیناً یوسفؑ اور اُسکا حقیقی بھائی ہماری بہ نسبت ہمارے باپ کو سب سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ

أَبَانَا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ اقْتُلُوا يُوسُفَ أَوِ اطْرَحُوهُ

ہم ایک مضبوط گروہ ہیں بیشک ہمارے باپ کھلی غلطی پر ہیں یوسفؑ کو قتل کر ڈالو یا اُسکو کسی (غیر آباد) جگہ میں

أَرْضًا يَخْلُ لَكُمْ وَجْهُ أَبِيكُمْ وَتَكُونُوا مِنْ بَعْدِهِ

ڈالدو کہ تمہارے والد کی توجہ تمہاری ہی طرف ہو جائے اور اُسکے بعد نیک تو تم

قَوْمًا صَالِحِينَ ۝ قَالَ قَائِلٌ مِنْهُمْ لَا تَقْتُلُوا

ہو ہی جاؤ گے اُنہی میں سے ایک کہنے والے نے یہ کہا کہ اگر تمکو کچھ کرنا ہے تو یوسفؑ کو

يُوسُفَ وَأَلْقُوهُ فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ

قتل تو نہ کرو اور اُسکو کسی کنوئیں کی گہرائی میں ڈالدو کہ اُسے کوئی راہ گیر

السَّيَّارَةِ إِنْ كُنْتُمْ فَاعِلِينَ ۝ قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ

اُٹھا لیجائے (اب باہم مشورہ کرکے آئے اور) کہنے لگے کہ بابا جان یہ کیا بات ہے کہ یوسفؑ

لَا تَأْمَنَّا عَلَىٰ يُوسُفَ وَإِنَّا لَهُ لَنَاصِحُونَ ۝ أَرْسِلْهُ

کے بارے میں آپ ہمپر بھروسہ نہیں کرتے حالانکہ ہم اُسکے خیر طلب ہیں کل صبح اُسے ہمارے ساتھ

مَعَنَا غَدًا يَرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ۝ قَالَ

بھیجئے کہ (جنگل میں) میوے کھائے اور کھیلے کودے اور اُسکی حفاظت کو تو ہم موجود ہی ہیں یعقوبؑ نے فرمایا

إِنِّي لَيَحْزُنُنِي أَنْ تَذْهَبُوا بِهِ وَأَخَافُ أَنْ يَأْكُلَهُ

کہ اس بات سے تو مجھے رنج ہوگا کہ تم اُسے لیجاؤ اور اُسکا اندیشہ ہے کہ کہیں اُسے بھیڑیا

الذِّئْبُ وَأَنْتُمْ عَنْهُ غَافِلُونَ ۝ قَالُوا لَئِنْ أَكَلَهُ

کھا جائے اور تم اُس سے بیخبر ہی رہو اُنہوں نے عرض کی کہ جس حال میں ہم ایک

الذئب ونحن عصبة انا اذا لخسرون ○ فلما ذهبوا

توی گروہ ہیں اگر اُسکو بھیڑیا کھا گیا تو پھر ہم تو بالکل نکمے ہی ہوئے چنانچہ جب وہ اُسے لے گئے

به واجمعوا ان يجعلوه في غيبت الجب واوحينا

اور اس بات پر اجماع کر لیا کہ اُسے گہرے کنوئیں میں ڈالدیں تو ہمنے اُسکی طرف وحی کی کہ

اليه لتنبئنهم بامرهم هذا وهم لا يشعرون ○

ضرور بالضرور (ایک وقت) تو انکو انکا یہ فعل جتلائیگا اور وہ پہچانتے نہونگے

وجاءو اباهم عشاء يبكون ○ قالوا يابانا انا ذهبنا

اور وہ سب شام کو اپنے والد کے پاس روتے ہوئے آئے کہنے لگے کہ بابا جان ہم تو آپس میں دوڑ لگانے

نستبق وتركنا يوسف عند متاعنا فاكله الذئب

لگے تھے اور یوسف کو اپنے اسباب کے پاس چھوڑ دیا تھا پھر اُسکو بھیڑیا کھا گیا

وما انت بمؤمن لنا ولو كنا صدقين ○ وجاءو على

اور گو ہم سچے بھی ہوں مگر آپ ہماری بات کب ماننے والے ہیں اور یوسف کے کرتے پر

قميصه بدم كذب قال بل سولت لكم انفسكم

جھوٹا خون لگا لائے یعقوب نے فرمایا (یوں تو نہیں ہے) بلکہ کسی بڑی کارروائی پر تمہارے نفسوں

امرا فصبر جميل والله المستعان على ما تصفون ○

نے ورغلا کے آمادہ کیا لہذا صبر بہتر ہے اور جو کچھ تمہارا بیان ہے اُسکے متعلق خدا ہی سے مدد مانگتا ہوں

وجاءت سيارة فارسلوا واردهم فادلى دلوه

اور (ادھر) ایک قافلہ آ گیا اُنہوں نے اپنے سقے کو بھیجا اُسنے اپنا ڈول جا ڈالا (یوسف بحکم خدا

قال يبشرى هذا غلم واسروه بضاعة والله عليم

اُس ڈول میں بیٹھ گئے کھینچنے والے نے جب دیکھا تو) بولا آہا کیسی خوشی کی بات ہے یہ تو لڑکا ہے اور اسکو

بما يعملون ○ وشروه بثمن بخس دراهم

پونجی سمجھکر چھپا لیا حالانکہ جو کچھ وہ کرتے تھے اللہ اُسے آگاہ تھا۔ (بھائی خبر پاکر پہنچے) اور یوسف کو ناقص قیمت



مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ۝ وَقَالَ

چند درہموں (گنتی کے) پر بیچ آئے کہ وہ یوسف سے تنفر تھے اور مصر کے جس شخص نے

الَّذِي اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِيْ مَثْوٰىهُ

اُنکو خریدا اُسنے اپنی زوجہ سے کہا کہ اسکو اچھی طرح رکھیو شاید یہ ہمکو

عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ۭ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا

نفع پہنچائے یا ہم اسے متبنےٰ ہی کر لیں اس طرح ہمنے یوسف کو اُس

لِيُوْسُفَ فِي الْاَرْضِ ۡ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ

پردیس میں جگہ دیدی اور یہ بھی غرض تھی کہ اُسکو خواب کی تعبیر

الْاَحَادِيْثِ ۭ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓي اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

سکھا دیں اور خدا تعالےٰ اپنے معاملات میں سب پر غالب رہتا ہے لیکن بہت سے

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ

لوگ سمجھتے نہیں اور جب وہ اپنی پوری قوت کو پہنچ گیا ہمنے اسکو حکمت

حُكْمًا وَّعِلْمًا ۭ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَرَاوَدَتْهُ

وعلم عطا کیا اور نیکی کرنیوالوں کو ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں اور اُس عورت نے

الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَ

جسکے گھر میں یوسف تھے خود اُنکی خواہش کی اور پھسلایا اور دروازے بند کرکے یہ کہا لو آؤ

قَالَتْ هَيْتَ لَكَ ۭ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّيْٓ اَحْسَنَ

جلدی کرو (یوسف نے) کہا (ہرگز ایسا نہ ہوگا) خدا کی پناہ (یہ نہیں ہوسکتا) یقیناً میرے مالک نے میرے

مَثْوَايَ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ

ساتھ نیک سلوک کیا ہے بیشک ظالم فلاح نہ پائینگے اور ضرور زلیخا نے یوسف سے بدی کا

وَهَمَّ بِهَا ۚ لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ۭ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ

قصد کیا اور یوسف بھی زلیخا سے ایسا قصد کرتے اگر اپنے رب کی دلیل دیکھے ہوئے نہ ہوتے یہ اسلئے کہ ہم نے

عَنْهُ السُّوٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ۝
اُنسے بدی اور بیحیائی کی بات کو دور رکھا بیشک وہ ہمارے خالص بندوں میں سے تھے

وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا
اور وہ دونوں دروازے کی طرف لپکے اور اُس عورت نے یوسفؑ کا کرتہ پیچھے سے پھاڑ ڈالا اور اُسکے شوہر سے

سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ
دروازے کے قریب دونوں کی مڈبھیڑ ہوئی اُس عورت نے کہا کہ جو تیری زوجہ سے بدی کا قصد کرے اسکی سزا

سُوٓءًا اِلَّاۤ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ قَالَ هِيَ
اسکے سوا کیا ہے کہ اسکو قید کیا جائے یا دردناک عذاب (دیا جائے) یوسفؑ نے کہا کہ اسی عورت نے

رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا ۚ
مجھے خود مائل کرنا چاہا اور اُس عورت کے کنبہ سے ایک گواہ نے گواہی دی کہ اگر یوسفؑ

اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ
کا کرتہ سامنے سے پھٹا ہوا ہو تب تو یہ عورت سچی ہے اور وہ جھوٹوں میں سے

الْكٰذِبِيْنَ ۝ وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ
ہے اور اگر اُسکا کرتہ پیچھے سے پھٹا ہوا ہو تو وہ عورت جھوٹی ہے اور یوسف

وَهُوَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ
سچوں میں سے ہے پھر جس وقت اسکا کرتہ پیچھے سے پھٹا ہوا دیکھا تو (عزیز مصر نے) کہدیا کہ بیشک

قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ۝ يُوْسُفُ
یہ تم عورتوں کا چلتر ہے اور تمہارا چلتر بڑا چلتر ہے اے یوسفؑ

اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٚ وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۖۚ اِنَّكِ
تم تو اب اسکو بھول جاؤ اور (اے زلیخا) تو اپنے گناہ کی مغفرت مانگ بیشک خطاوار

٣ ع ٩ ١٣ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ۝ وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ
تو ہی ہے اور شہر کی عورتوں نے یہ کہنا شروع کیا کہ عزیز مصر کی بیگم

منزل ٣

له شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ اَهْلِهَا تفسیر قمی میں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ خدا تعالیٰ نے یوسف علیہ السلام کو الہام کیا کہ انہوں نے عزیز مصر سے کہدیا

الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ۭ اِنَّا

اپنے غلام کو پھسلاتی ہے اسکی محبت اسکے دل میں بیٹھ گئی ہے بیشک ہم تو اسکو کھلی غلطی

لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝ فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ

میں پاتے ہیں پس جس وقت زلیخانے انکا طعن سنا تو انکو بلا بھیجا

اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ كُلَّ

اور انکے لئے ایک مجلس تیار کی اور ان میں سے ہر ایک کو

وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا

ایک ایک چھری (مع ایک ایک ترنج) دیدی اور یوسف سے کہا کہ انکے سامنے آجاؤ پس جب وقت

رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۡ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ

ان عورتوں نے یوسف کو دیکھا تو انکی عظمت کا سکہ انکے دلوں پر بیٹھ گیا اور بے تحاشہ ان عورتوں نے اپنے اپنے ہاتھ کاٹ

مَا هٰذَا بَشَرًا ۭ اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ۝ قَالَتْ

اور بول اٹھیں کہ حاشا للہ یہ آدمی نہیں ہے یہ تو کوئی فرشتہ ہے۔ زلیخانے کہا کہ یہی تو ہے جس کے

فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ۭ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ

بارے میں تم مجھے نام رکھتی ہو میں نے خود اسکو پھسلانا چاہا مگر وہ

نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ۭ وَلَىِٕنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ

معصوم ثابت ہوا اور جو حکم میں اسکو دیتی ہوں اگر یہ اس کو نہ کریگا تو ضرور یہ قید (بھی)

وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ۝ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَيَّ

کیا جائیگا اور ذلیل (بھی) ہوجائیگا یوسف نے عرض کی کہ پروردگارا جس کام کی طرف یہ

مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ

عورتیں مجھے بلاتی ہیں اسکی بہ نسبت قید مجھے زیادہ پسند ہے اور اگر تو انکا چلتر مجھ سے دور نہ فرمائیگا تو

اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ

کہیں ایسا نہ ہو کہ میں انکی طرف مائل ہوجاؤں اور میرا شمار بھی جاہلوں میں ہوجائے پس خدا نے یوسف کی دعا قبول

فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ۚ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ ثُمَّ

اور اُن عورتوں کا چلتر اُس سے دور کر دیا بیشک وہ بڑا سُننے والا (اور) جاننے والا ہے پھر

بَدَا لَهُمْ مِنْ بَعْدِ مَا رَأَوُا الْآيَاتِ لَيَسْجُنُنَّهُ حَتَّىٰ حِينٍ ۝ ع ۶ / ۱۴

بعد ان نشانیوں کے دیکھ لینے کے بھی اُنکو یہی مناسب معلوم ہوا کہ کچھ عرصہ کے لئے یوسف کو قید کر دیں

وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانِ ۖ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي

اور قید خانہ میں اُن حضرت کے ساتھ ساتھ دو جوان اور داخل ہوئے انمیں سے ایک نے یہ کہا کہ میں نے (خواب میں)

أَعْصِرُ خَمْرًا ۖ وَقَالَ الْآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ

یہ دیکھا ہے کہ میں انگور نچوڑ کر شراب بنا رہا ہوں اور دوسرے نے یہ کہا کہ میں نے یہ دیکھا کہ میں اپنے سر پر روٹیوں کا ایک خوان

رَأْسِي خُبْزًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۖ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ ۖ إِنَّا

اُٹھائے ہوئے ہوں جس میں سے پرند کھا کھا جاتے ہیں انکی تعبیر ہمکو تبلا دیجئے بیشک ہم آپکو نیک آدمیوں

نَرَاكَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ ۝ قَالَ لَا يَأْتِيكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقَانِهِ إِلَّا

میں سے خیال کرتے ہیں حضرت یوسف نے فرمایا کہ جو کھانا تمکو دیا جاتا ہے اُسکے آنے سے پہلے

نَبَّأْتُكُمَا بِتَأْوِيلِهِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَكُمَا ۚ ذَٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِي

میں تمکو اسکی تعبیر تبلا دونگا یہ بوجہ اسکے ہے کہ پروردگار نے مجھکو

رَبِّي ۚ إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَهُمْ

علم عطا فرمایا بیشک میں نے اُن لوگوں کا مذہب چھوڑ دیا جو خدا پر ایمان نہیں رکھتے اور قیامت

بِالْآخِرَةِ هُمْ كَافِرُونَ ۝ وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ آبَائِي إِبْرَاهِيمَ

کے منکر ہیں اور میں نے اپنے پردادا۔ دادا۔ باپ ابراہیمؑ و اسحاق و

وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ۚ مَا كَانَ لَنَا أَنْ نُشْرِكَ بِاللَّهِ مِنْ

یعقوبؑ کے مذہب کی پیروی کی ہے۔ ہم لوگوں کا یہ کام نہیں ہے کہ کسی چیز کو خدا کا شریک قرار دیں

شَيْءٍ ۚ ذَٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ

یہ ہم پر اور کل آدمیوں پر اللہ کا فضل ہے لیکن

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ○ يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَأَرْبَابٌ

بہت سے آدمی شکر ادا نہیں کرتے اے میرے قیدخانہ کے ساتھیو آیا جدا جدا پروردگار

مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ○ مَا تَعْبُدُونَ

اچھے ہیں یا خدائے یکتا جو سب پر غالب ہو اُسکے سوا جن کو تم پوجتے ہو

مِنْ دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءً سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَآبَاؤُكُمْ

وہ صرف نام ہی نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں

مَا أَنْزَلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ أَمَرَ

جنکے متعلق خدا نے کوئی سند نہیں اُتاری (حالانکہ) اصلی حکومت خدا ہی کی ہے اُس نے

أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ

اُس نے یہ حکم دیا ہے کہ سوائے اُسکے اور کسی کی عبادت نہ کرو سیدھی راہ یہی ہے لیکن

أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ○ يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَمَّا

بہت سے لوگ نہیں جانتے اے میرے قیدخانہ کے دونو ساتھیو تم میں سے

أَحَدُكُمَا فَيَسْقِي رَبَّهُ خَمْرًا وَأَمَّا الْآخَرُ فَيُصْلَبُ

ایک تو اپنے مالک کو شراب پلائیگا رہا دوسرا سو پھانسی دیا جائیگا اور اُسکا

فَتَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَأْسِهِ قُضِيَ الْأَمْرُ الَّذِي فِيهِ

بھیجا پرندے ٹھونگیں مار مار کے کھائینگے وہ معاملہ جسکے بارے میں تم دریافت کرتے تھے طے ہوگیا

تَسْتَفْتِيَانِ ○ وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِنْهُمَا

اور ساتھ ہی اُسکے اُن دونوں میں سے جسکی نسبت یقین تھا کہ نجات پائیگا اُس سے یہ کہا کہ اپنے

اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ فَأَنْسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ

آقا سے میرا ذکر کر دیجو پس شیطان نے اُسے آقا کے سامنے یہ ذکر کرنا بھلا دیا

فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ ○ وَقَالَ الْمَلِكُ إِنِّي

اور اس طرح یوسف کئی برس قیدخانہ میں رہے اور بادشاہ مصر نے یہ کہا کہ میں نے

أَرَى سَبْعَ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّ

سات موٹی تازی گائیں دیکھیں جنکو سات دُبلی پتلی گائیں کھائے جاتی ہیں اور

سَبْعَ سُنْبُلَاتٍ خُضْرٍ وَّأُخَرَ يَابِسَاتٍ ۖ يَا أَيُّهَا الْمَلَأُ

سات ہری بھری بالیں دیکھیں اور دوسری سات سوکھی (جو انپر غالب آگئیں) اے حاضرین دربار

أَفْتُونِي فِي رُؤْيَايَ إِنْ كُنْتُمْ لِلرُّؤْيَا تَعْبُرُونَ ۝ قَالُوا

اگر تم خواب کی تعبیر دے سکتے ہو تو میرے اس خواب کی تعبیر دو انہوں نے جواب دیا

أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ ۖ وَمَا نَحْنُ بِتَأْوِيلِ الْأَحْلَامِ بِعَالِمِينَ ۝

کہ یہ تو پریشان خواب ہیں اور ہم پریشان خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے

وَقَالَ الَّذِي نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ أُمَّةٍ أَنَا أُنَبِّئُكُمْ

اور اس شخص نے جو ان دو میں سے چھوٹ گیا تھا اور عرصے کے بعد اسنے یوسفؑ کو یاد کیا یہ کہا کہ میں

بِتَأْوِيلِهِ فَأَرْسِلُونِ ۝ يُوسُفُ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ

تمہیں اسکی تعبیر بتا سکتا ہوں (بشرطیکہ تھوڑی دیر کے لئے) مجھے بھیجدو (بھیجا گیا تو جیلخانہ پہنچا اور وہاں جاکر

أَفْتِنَا فِي سَبْعِ بَقَرَاتٍ سِمَانٍ يَأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ

یوں عرض کیا) اے یوسفؑ اے سب سے زیادہ سچے ہم لوگوں کو اسکی تعبیر دیجئے کہ سات موٹی تازی گایوں کو سات دُبلی پتلی

وَّسَبْعِ سُنْبُلَاتٍ خُضْرٍ وَّأُخَرَ يَابِسَاتٍ لَّعَلِّي أَرْجِعُ

گائیں کھا گئیں اور سات ہری بھری بالوں کو سات سوکھی بالیں لپٹ گئیں تاکہ میں لوگوں کے پاس پلٹ کر جاؤں

إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ ۝ قَالَ تَزْرَعُونَ

تو وہ بھی جان لیں (کہ تعبیر بتلانیوالے ایسے ہوتے ہیں) یوسفؑ نے کہا کہ تم سات برس تک

سَبْعَ سِنِينَ دَأَبًا فَمَا حَصَدْتُمْ فَذَرُوهُ فِي سُنْبُلِهِ

لگاتار کھیتی کرتے رہوگے پس جیسے تم اس کھیتی کو کاٹو تو سوائے اس تھوڑے سے غلہ کے جو

إِلَّا قَلِيلًا مِّمَّا تَأْكُلُونَ ۝ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ

تمہارے کھانے میں آئے باقی سب کو بالوں ہی میں رہنے دینا۔ پھر اسکے بعد

ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّأْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ إِلَّا

سات برس سختی کے آئینگے جن میں سوائے اُس تھوڑے سے کے جو تم بیج وغیرہ کیلئے رکھتے ہو

قَلِيلًا مِّمَّا تُحْصِنُونَ ۝ ثُمَّ يَأْتِي مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ

اور جو کچھ جمع کیا ہوگا سب کھا جائینگے پھر اسکے بعد ایک ایسا برس آئیگا کہ جس میں لوگ سیر سیراب

فِيهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيهِ يَعْصِرُونَ ۝ وَقَالَ الْمَلِكُ

ع ۶ ۷ ۱۶

ہو جائینگے اور جس میں وہ نچوڑینگے بادشاہ نے (جب یہ تعبیر سنی) حکم دیا کہ

ائْتُونِي بِهِ ۚ فَلَمَّا جَاءَهُ الرَّسُولُ قَالَ ارْجِعْ إِلَىٰ رَبِّكَ

تعبیر کرنیوالے کو میرے پاس لاؤ جب شاہی قاصد حضرت یوسف کے پاس آیا تو انہوں نے فرمایا کہ تو اپنے آقا

فَاسْأَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ اللَّاتِي قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ ۚ إِنَّ

کی پاس پلٹ کر جا اور اُس سے یہ کہدے کہ اوّل اُن عورتوں کے بارے میں تحقیق کرے جنہوں نے اپنے اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے تھے

رَبِّي بِكَيْدِهِنَّ عَلِيمٌ ۝ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ إِذْ رَاوَدْتُّنَّ

میرا پروردگار تو اُنکے حیلوں سے خوب واقف ہے بادشاہ نے (اُن عورتوں کو بلا کر) دریافت کیا کہ تمنے جب یوسف کو پھسلایا

يُوسُفَ عَنْ نَفْسِهِ ۚ قُلْنَ حَاشَ لِلَّهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ

تو تمہاری کیا کیفیت تھی اُنہوں نے یہ کہا کہ حاشا للہ ہمنے اُس میں کوئی بدی نہیں

مِنْ سُوءٍ ۚ قَالَتِ امْرَأَتُ الْعَزِيزِ الْآنَ حَصْحَصَ

پائی عزیز مصر کی بیگم نے اظہار دیا کہ اب تو حق کھل ہی گیا

الْحَقُّ أَنَا رَاوَدْتُّهُ عَنْ نَفْسِهِ وَإِنَّهُ لَمِنَ

میں نے اُسکو پھسلانا چاہا تھا اور وہ اپنے بیان میں بالکل

الصَّادِقِينَ ۝ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ أَنِّي لَمْ أَخُنْهُ

سچا ہے (میں نے صاف اظہار دیدیا) اسلئے کہ (یوسف) جان لے کہ میں نے پس پشت

بِالْغَيْبِ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي كَيْدَ الْخَائِنِينَ ۝

اُسکے حق میں کوئی خیانت نہیں کی اور یہ کہ اللہ خیانت کرنیوالوں کی چال نہیں چلنے دیتا